صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 16 نومبر 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 16 نومبر 2015ء 3 صفر 1437 ہجری 16 نبوت 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 259

چادر دے دی

حضرت سعد بن سہلؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت نے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں ایک حاشیہ دار چادر پیش کی اور کہا میں نے اسے اپنے ہاتھ سے بُنا ہے تا کہ آپ کو پہناؤں۔ رسول اللہؐ کو ان دنوں چادر کی ضرورت بھی تھی آپؐ اسے پہن کر صحابہؓ کی طرف تشریف لائے مگر حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ نے وہ چادر مانگ لی۔ رسول اللہؐ جب اس مجلس سے واپس گئے تو چادر اتار کر ان کو بھجوادی۔ یہی چادر بعد میں بطور کفن حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ کو پہنائی گئی۔

(صحیح بخاری کتاب البیوع باب النساج حدیث نمبر 1951)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

1905ء کی بات ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود دہلی تشریف لے گئے۔ ایک روز مزارات بزرگان پر تشریف لے جانے کا پروگرام بنا کسی نے عرض کیا۔ حضور! ان مزارات پر بھیک منگوں کا جمگھٹا رہتا ہے اور یہ زائرین کو بھیک مانگ کر اتنا تنگ کرتے ہیں کہ بعض اوقات مزار تک پہنچنا مشکل ہوجاتا ہے نیز یہ فقیر ہٹے کٹے، صحت مند ہوتے ہیں۔ جنہیں حقیقتاً کوئی ضرورت بھیک مانگنے کی نہیں ہوتی۔ آپ نے یہ سن کر فرمایا کوئی بات نہیں ہم ضرور ان مزارات پر جائیں گے اور سب گداگروں کو دیں گے۔

حضرت صاحبزادہ سید عبداللطیف صاحب مرحوم نے حضرت مسیح موعود کے لئے ایک نہایت قیمتی کوٹ جس پر خوبصورت کام ہوا تھا اور جس کے اندر اونی استر تھا بطور تحفہ بھیجا۔ حضور نے یہ کوٹ ایک دن زیب تن فرمایا تھا کہ خواجہ کمال الدین صاحب کی نظر اس پر پڑگئی اور عرض کیا حضور یہ کوٹ مجھے عنایت فرمائیں۔ مجھے عدالت میں پیش ہونا ہوتا ہے۔ (خواجہ صاحب وکیل تھے) اس کوٹ کی برکت سے میں مقدمات میں کامیابی حاصل کرسکوں گا۔ حضور نے مسکرا کر اسی وقت یہ قیمتی جبہ اتار کر خواجہ کمال الدین صاحب کو دے دیا۔

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے لکھا ہے کہ ایک دفعہ حضور سیر کے بعد گھر تشریف لے جانے لگے تو کسی فقیر نے خیرات کی صدا دی۔ حضور کسی سے گفتگو میں مشغول تھے اس لئے فقیر کی آواز صاف نہ سن سکے اور اندر تشریف لے گئے۔ لیکن تھوڑی ہی دیر بعد باہر تشریف لائے اور فرمایا کسی فقیر نے سوال کیا تھا وہ کہاں ہے۔ لوگوں نے دوڑ دھوپ کرکے فقیر کو تلاش کرلیا اور اسے حضور کی خدمت میں پیش کردیا۔ آپ نے اسے کچھ رقم دے دی اور پھر گھر کے اندر تشریف لے گئے۔

(سیرۃ المہدی روایت نمبر 281)

امام سے محبت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''جماعت احمدیہ ایک ہی جماعت ہے عالم میں جو ایک ہاتھ پر اکٹھی ہے۔ جماعت احمدیہ ...... ایک ہی جماعت ہے جو ایک سو چالیس ملکوں میں پھیلی ہونے کے باوجود پھر بھی ایک جمعیت رکھتی ہے۔ ایک مرکز رکھتی ہے اور دور دور پھیلے ہوئے احمدی احباب کے دل آپس میں جڑے ہوئے ہیں۔ ایک تکلیف کسی احمدی کو خواہ پاکستان میں پہنچے، خواہ بنگلہ دیش میں، ہندوستان میں یا کسی اور ملک میں اس تکلیف کی جب بھی خبر دنیا میں پھیلتی ہے جماعت احمدیہ خواہ دنیا کے کسی ملک سے تعلق رکھتی ہو یوں محسوس کرتی ہے کہ ہماری ہی تکلیف ہے۔ اور عجیب اتفاق ہے۔ اتفاق تو نہیں یعنی خدا کی تقدیر کا ایک حصہ ہے کہ جیسے میں آپ کے لئے غمگین ہوتا ہوں جماعت میرے لئے غمگین ہوتی ہے کہ اس غم سے مجھے زیادہ تکلیف نہ پہنچے۔ اور ہر ایسے موقعہ پر تعزیت کا اظہار کیا جاتا ہے اور ایسی سادگی اور بھولے پن سے جیسے اس بات پر مقرر کئے گئے ہیں کہ میری دلداری کریں۔ چنانچہ اسیران راہ مولا کے معاملے میں مسلسل، ہمیشہ دنیا کے کونے کونے سے لوگ مجھ سے ہمدردی کرتے رہے۔ فکر کا اظہار کرتے رہے۔ یہاں تک کہ مائیں اپنے بچوں کے حوالے سے لکھتی رہیں کہ جب آپ ان کا ذکر کرتے ہیں اور آپ کی آنکھوں میں نمی آجاتی ہے تو ہمارے بچے بےچین ہوجاتے ہیں۔ ایک ماں نے لکھا کہ بچہ رو پڑا، اس نے رومال نکالا، دوڑا دوڑا گیا۔ میرا ذکر کر کے کہ ان کے آنسو پونچھوں۔ اب یہ جو واقعہ ہے یہ اللہ کے اعجاز کے سوا ممکن نہیں ہے۔ اس مادہ پرست دنیا میں کوئی ہے تو دکھائے کہاں ایسی باتیں ہیں۔ یہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہی کا اعجاز ہے۔''

(خطبہ جمعہ 24 جون 1994ء
مطبوعہ روزنامہ الفضل 25 جولائی 1994ء)

☆..........☆..........☆

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی (12)

تقریب تقسیم اسناد وانعامات جامعہ جرمنی سے حضور انور کا خطاب، تقریب آمین اور اعلان نکاح

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

17 اکتوبر 2015ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چھ بجکر چالیس منٹ پر تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

تقریب تقسیم اسناد

جامعہ احمدیہ جرمنی

آج پروگرام کے مطابق جامعہ احمدیہ جرمنی سے امسال فارغ التحصیل ہونے والے مربیان کرام کی پہلی کلاس کو شاہد کی اسناد دیئے جانے کی تقریب منعقد ہو رہی تھی۔

جامعہ جرمنی کا تعارف

جامعہ احمدیہ جرمنی کا آغاز جماعت جرمنی کے مرکز بیت السبوح کے ایک حصہ میں اگست 2008ء میں ہوا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ جرمنی کے دوران 20 اگست 2008ء کو جامعہ احمدیہ جرمنی کا افتتاح فرمایا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے افتتاحی خطاب میں جامعہ کے قیام کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا تھا۔

میرا خیال تھا کہ جامعہ احمدیہ جرمنی کچھ وقفے کے بعد شروع ہوگا۔ اتنی جلدی شروع نہیں ہوسکتا۔ لیکن امیر صاحب جرمنی اس بات پر بڑے زور سے مصر تھے۔ ان کا اصرار تھا کہ اس جوبلی کے سال میں یہاں کا جامعہ شروع کیا جائے۔ پہلے انہوں نے ایک جگہ تلاش کی پھر دوسری جگہ تلاش کی۔ بہت ساری روکیں آئیں۔ لیکن کیونکہ وہ اس بات پر پکے تھے کہ ہم نے اس سال شروع ضرور کرنا ہے۔ پھر انہوں نے مجھ سے اجازت لی کہ جو یہاں بیت السبوح میں خدام الاحمدیہ کے دفاتر کے لئے جگہ دی گئی ہے وہ استعمال کرکے یہاں فی الحال جامعہ شروع کردیا جائے اور اس دوران مزید جگہ تلاش کی جائے۔ جہاں آئندہ ضرورت کے پیش نظر کلاس رومز اور ہوسٹل وغیرہ، باقی چیزوں کی جو ضروریات ہیں وہ مہیا کی جائیں تو بہرحال اللہ تعالیٰ نے ان کے اس ارادہ کو قبول فرمایا اور آج ہم دیکھ رہے ہیں کہ جامعہ یہاں شروع ہو رہا ہے۔

چنانچہ جامعہ احمدیہ جرمنی کا آغاز بیت السبوح میں اس طرح ہوا کہ خدام الاحمدیہ جرمنی نے ایوان خدمت میں اپنے دفاتر کے ساتھ ملحقہ دونوں ہال اور گیلری خالی کردیں۔ ان دونوں ہالوں میں جامعہ کا دفتر، پرنسپل آفس، سٹاف روم اور کلاس روم قائم کیا گیا اور طلباء کی اسمبلی کے لئے جگہ تیار کی گئی۔ طلباء کے ہوسٹل کے لئے بیت السبوح میں موجودہ تین منزلہ رہائشی عمارت استعمال میں لائی گئی، طلباء کی ضرورت کے لئے ایک بڑی وسیع لائبریری پہلے سے ہی بیت السبوح میں موجود تھی۔ اسی طرح بیت الذکر، پروگراموں کے لئے ہال، کچن، ڈائننگ ہال، سپورٹ ہال اور پارکنگ کے لئے وسیع جگہ یہ سب کچھ بیت السبوح میں پہلے سے ہی مہیا تھا۔

چنانچہ اگست 2008ء میں بیت السبوح میں جامعہ احمدیہ کا آغاز ہوا۔ اس دوران فرینکفرٹ سے 57 کلومیٹر دور آباد شہر Riedstadt میں احمدیہ بیت عزیز کے ساتھ ملحقہ خالی پلاٹ جس کا رقبہ 5700 مربع میٹر ہے جامعہ کی عمارت کی تعمیر کے لئے خریدا گیا۔

15 دسمبر 2009ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ جرمنی کے دوران جامعہ احمدیہ جرمنی کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا۔ تین سال کے عرصہ میں اس عمارت کی تعمیر مکمل ہوئی۔ 17 دسمبر 2012ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ جرمنی کے دوران اسی نئی عمارت کا افتتاح فرمایا۔

اس قطعہ زمین کے مغربی حصہ میں جامعہ احمدیہ کی تدریسی اور انتظامی امور اور دفاتر، لائبریری پر مشتمل دو منزلہ عمارت ہے۔ اس نئی عمارت میں سات کلاس روم ہیں، دو بڑے ہال ہیں، لائبریری ہے، کمپیوٹر روم ہے۔ پرنسپل کے دفتر اور سٹاف روم کے علاوہ دیگر انتظامیہ کے دفاتر ہیں، ایک بڑا کچن اور ڈائننگ ہال ہے۔ مختلف گیلریز اور Lobbies ہیں۔

جبکہ اس پلاٹ کے مشرقی حصہ میں مسرور ہوسٹل کی دو منزلہ عمارت ہے۔ ہوسٹل کی اس عمارت میں بڑے سائز کے کل 31 کمرے ہیں اور ایک بڑا ہال کامن روم کے طور پر ہے۔ جہاں Indoor کھیلوں کا انتظام ہے۔ ایک حصہ میں لانڈری روم بھی ہے۔ طلباء کے کھیل کے لئے فٹ بال، والی بال اور باسکٹ بال کے لئے بھی ایک جگہ تیار کی گئی ہے۔

ابھی کچھ عرصہ قبل جامعہ کے قطعہ زمین سے ملحقہ ایک تعمیر شدہ عمارت بھی تین لاکھ ساٹھ ہزار یورو میں خریدی گئی ہے۔ اس کا کل رقبہ 2500 مربع میٹر ہے اور اس میں سے تعمیر شدہ حصہ 1045 مربع میٹر ہے۔

یہ عمارت دو منزلہ ہے جو ایک بہت بڑے ہال اور 14 کمروں پر مشتمل ہے۔ ہال کا نصف حصہ ورزش کے لئے مختلف مشینیں لگاکر بطور جم (Gym) تیار کیا گیا ہے جبکہ باقی نصف بعض Indoor کھیلوں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

باقی مختلف کمروں کو تھوڑی سی تبدیلی کے ساتھ، اساتذہ کے لئے تین فیملی رہائشوں اور دو سنگل رہائشوں میں تبدیل کیا گیا ہے۔

حضور انور کی جامعہ میں آمد

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صبح گیارہ بجے اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور شہر Riedstadt کے لئے روانگی ہوئی۔ قریباً چالیس منٹ کے سفر کے بعد گیارہ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جامعہ احمدیہ میں تشریف آوری ہوئی۔ مکرم پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ جرمنی مکرم شمشاد احمد قمر صاحب اور صدر تعلیمی کمیٹی مکرم مبارک احمد تنویر صاحب نے اپنے اساتذہ اور سٹاف کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جامعہ کی عمارت کے اندر تشریف لے آئے اور پرنسپل آفس، جامعہ آفس کا معائنہ فرمایا اور کلاس روم دیکھے۔ بعد ازاں حضور انور نے لائبریری کا بھی معائنہ فرمایا۔

تقریب کا آغاز

آج کی تقریب کے لئے جامعہ کے احاطہ میں ایک مارکی لگائی گئی تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس مارکی میں سٹیج پر تشریف لے آئے اس تقریب میں جامعہ احمدیہ جرمنی کے تمام طلباء اساتذہ کرام اور دیگر سٹاف ممبران کے علاوہ، نیشنل عاملہ کے ممبران، جرمنی میں خدمت پر مامور تمام مربیان کرام اور آج سندات حاصل کرنے والے مربیان کرام کے والدین اور بعض دیگر مہمان شامل تھے۔

تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم انس احمد جاوید درجہ رابعہ نے کی اور اس کا اردو زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

بعد ازاں عزیزم مرتضیٰ منان (درجہ رابعہ) نے حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام سے درج ذیل اشعار خوش الحانی سے پیش کئے۔

ہے شکر رب عز و جل خارج از بیاں
جس کے کلام سے ہمیں اس کا ملا نشاں
جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے! یہ نسخہ بھی آزما
زندہ وہی ہیں جو کہ خدا کے قریب ہیں
مقبول بن کے اس کے عزیز و حبیب ہیں
وہ دور ہیں خدا سے جو تقویٰ سے دور ہیں
ہر دم اسیر نخوت و کبر و غرور ہیں
تقویٰ یہی ہے یارو کہ نخوت کو چھوڑ دو
کبر و غرور و بخل کی عادت کو چھوڑ دو
اس بے ثبات گھر کی محبت کو چھوڑ دو
اس یار کے لئے رہ عشرت کو چھوڑ دو
تلخی کی زندگی کو کرو صدق سے قبول
تا تم پہ ہو ملائکہ عرش کا نزول

رپورٹ جامعہ احمدیہ

اس کے بعد مکرم مبارک احمد تنویر صاحب صدر تعلیمی کمیٹی نے درج ذیل رپورٹ پیش کی:

سیدنا و امامنا! اللہ تعالیٰ نے آپ کے عہد خلافت میں خلافت احمدیہ کے 100 سال مکمل ہونے پر اپنے ان گنت فضلوں کو ایک نیا رخ عطا کیا اور دین کا پیغام جس طرح ہر سو نئی شان اور نئے زاویوں سے پھیلنا شروع ہوا۔ ان میں سے ایک دنیا کے مختلف ممالک میں حضرت مسیح موعود کے قائم کردہ تعلیمی ادارہ کی شاخوں کا قیام ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل و احسان سے 20 اگست 2008ء کا سورج جماعت احمدیہ جرمنی کی تاریخ میں روشنی کے ایک نئے دور کا آغاز کرنے کی نوید مسرت لئے ہوئے طلوع ہوا۔ اس روز حضور انور ایدکم اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے بابرکت ہاتھوں سے جامعہ احمدیہ جرمنی کی بنیاد رکھی۔ پیارے آقا! یہ آپ ہی کی دعائیں تھیں جو آج سے 7 سال قبل باوجود ہر طرح کی مشکلات کے بیت السبوح فرینکفرٹ میں جامعہ احمدیہ جرمنی کی پہلی کلاس کا آغاز ہوا۔ اس کے بعد حضور انور کی شفقت اور دعاؤں کے طفیل اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور ریڈشٹڈ (Riedstadt) میں حضور انور کے بابرکت ہاتھوں ہی سے بلڈنگ کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور پھر 17 دسمبر 2012ء کو اس شہر کی قسمت کا ستارہ پھر چمکا جب پیارے آقا جامعہ احمدیہ کی موجودہ عمارت کے افتتاح کے لئے تشریف لائے۔

عزیز از جان آقا! جامعہ احمدیہ جرمنی اور جماعت احمدیہ جرمنی کے لئے آج پھر ایک ایسا برکتوں سے معمور دن طلوع ہوا جس کا تصور کرکے ہی جان و دل خدا تعالیٰ کی حمد سے بھر جاتے ہیں۔

آج وہ یوم سعید ہے جس میں پیارے آقا کے دست

مبارک سے لگائے گئے اس شجرہ طیبہ کا پہلا پھل حضور انور کی خدمت اقدس میں پیش کیا جارہا ہے۔ آج اس ادارے سے اپنی تعلیم مکمل کر کے فارغ ہونے والی پہلی کلاس اپنے پیارے آقا کے دست مبارک سے اپنی اسناد حاصل کرنے کی سعادت حاصل کرنے جارہی ہے۔ حضور انور کا اس تقریب کے لئے وقت نکالنا اور پھر سفر کی تکالیف کے باوجود آج اپنے غلاموں کو اپنے قرب سے نوازنا ایک ایسا احسان ہے کہ جس پر ہم سب کے جسم و جان کا ذرہ ذرہ بھی اگر قربان ہو جائے تو بھی قابل ذکر نہیں۔ سچ تو یہی ہے کہ ہمارے محبوب آقا کو جو ہم سے پیار اور محبت ہے اس کے سامنے ہماری محبتوں کی حیثیت ہی کیا۔ ''چہ نسبت خاک را با عالم پاک''۔

سیدنا و مولانا! 2008ء میں 25 طلباء نے اس کلاس میں اپنے تعلیمی سفر کا آغاز کیا، جن میں ایک فرانس سے اور باقی جرمنی سے تھے۔ ان میں سے اس قت 16 طلباء نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنی تعلیم کو مکمل کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ان سات سالوں میں ان طلباء کو قرآن کریم ناظرہ، ترجمۃ القرآن، تفسیر القرآن، حدیث، کلام، تاریخ و سیرت، موزانہ مذاہب، فقہ کے مضامین کے علاوہ عربی، اردو، انگلش، جرمن اور فارسی زبانوں کی تعلیم دی گئی۔ نیز اس دوران علمی و ورزشی مقابلہ جات اور مختلف احباب کے علمی و معلوماتی لیکچرز کے ذریعہ طلباء کی علمی استعداد کو بڑھانے کی کوشش کی گئی۔

پیارے آقا! جامعہ کے تمام اساتذہ اور دیگر انتظامیہ کی ہر قسم کی کوشش اپنی جگہ لیکن حقیقت یہ ہے کہ حضور انور ایدکم اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ایک نظر شفقت ان بچوں کو جو دینی و دنیوی حسن عطا کر جاتی ہے وہ دنیا کی کوئی طاقت نہیں کر سکتی۔ لہٰذا ان سات سالوں میں حضور انور کی جرمنی آمد کے موقع پر کوشش کی جاتی رہی کہ حضور انور کی قربت کے جو لمحے بھی میسر آسکیں انہیں امر کر لیا جائے۔ حضور انور ہی کی شفقت سے طلباء کو پیارے آقا کے ساتھ متعدد کلاسز میں شامل ہونے کی سعادت حاصل ہوتی رہی۔ اسی طرح جامعہ احمدیہ کی انتظامیہ کی طرف سے ہر ممکن طور پر طلباء کی حوصلہ افزائی کی گئی کہ وہ زیادہ سے زیادہ حضور انور ایدہ کم اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں ملاقات کے لئے جائیں اور حضور انور سے براہ راست فیض حاصل کریں۔

اپنے تعلیمی سفر کو جاری رکھتے ہوئے ساتویں سال میں ہر طالبعلم نے حضور انور کی طرف سے منظور کئے گئے عنوان پر مقالہ لکھا۔ مقالے مکمل ہونے کے بعد حضور انور کی منظوری سے انہیں مختلف ممتحن حضرات کو چیکنگ کے لئے بھجوایا گیا۔

جنوری 2015ء میں درجہ شاہد کے امتحانات ہوئے۔ ان امتحانات کے لئے حضور انور کے ارشاد کے مطابق بعض امتحانی پرچہ جات جامعہ احمدیہ یوکے اور جرمنی سے تعلق رکھنے والے مختلف علماء نے تیار کئے اور انہوں نے ہی پیپرز چیک کئے۔ امتحان کے اختتام اور مقالہ جات کی چیکنگ کے بعد مقالوں کے انٹرویوز ہوئے۔ مقالوں کے انٹرویوز میں جرمنی سے باہر کے ممتحن حضرات جن میں فرانس، کینیڈا، یوکے اور سوئٹزرلینڈ کے ممتحن شامل تھے۔

مئی 2015ء میں حضور انور ایدکم اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے مقرر کردہ 5 رکنی بورڈ نے طلباء کی علمی، تربیتی اور اخلاقی قابلیت جانچنے کے لئے تفصیلی انٹرویو کیا۔ جس میں ممبران نے قرآن کریم حدیث، فقہ اور جنرل نالج کے متعلق مختلف سوالات کئے۔ ان تمام امتحانات کے رزلٹ ساتھ ساتھ برائے ملاحظہ و منظوری حضور انور ایدکم اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں پیش کئے جاتے رہے۔

حضور انور کی دعاؤں اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ ان تمام طلباء نے امتحانات، مقابلہ جات اور انٹرویوز میں کامیابی حاصل کی۔

پیارے آقا! آج سے سات سال قبل ان طلباء نے اپنے آپ کو خدا کی خاطر خدمت دین کے لئے وقف کر کے حضور انور کی خدمت میں پیش کیا تھا اور حضور انور نے ان کی تعلیم و تربیت کے لئے انہیں جامعہ احمدیہ میں بھجوایا اور آغاز ہی میں ہماری راہنمائی کرتے ہوئے اپنے دست مبارک سے تحریر فرمایا:

''ہمیشہ یاد رکھیں کہ یہ ادارہ اس نہج پر چلنا چاہئے جس کی حضرت مسیح موعود نے ہم سے توقع کی اور وہ توقع تھی کہ اللہ کا خوف دل میں رکھنے والے، علم و معرفت حاصل کرنے والے اور عاجزی اور انکساری سے دین کے لئے اپنی زندگیوں کو وقف کرنے والے علماء تیار ہوں جو حضرت مولوی عبدالکریم صاحب اور حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی جیسا مقام رکھتے ہوں''۔

(بحوالہ مجلّہ جامعہ احمدیہ جرمنی ص 23 مطبوعہ 2012ء)

آج ہم ایک طرف اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں یہ طلباء اپنے سات سال کے تعلیمی سفر کا ایک مرحلہ بخیر و خوبی مکمل کر کے میدان عمل میں جانے کے لئے حضور انور کی خدمت میں پیش ہیں تو دوسری طرف اپنی تمام تر کوششوں کے باوجود ہم اپنی کمزوریوں اور کوتاہیوں کا بھی اعتراف کرتے ہیں کہ ع

حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

ہم جامعہ احمدیہ جرمنی کے تمام اساتذہ و طلباء اپنے پیارے آقا کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری کمزوریوں کی پردہ پوشی فرمائے اور خدا اور خدا کا پیارا امام ہم سے جس خدمت کی توقع رکھتے ہیں اور جس مقام پر ہمیں دیکھنا چاہتے ہیں۔ وہ قادر خدا محض اپنے فضل سے ہمیں ویسا ہی بنا دے۔

آخر میں حضور انور کی خدمت اقدس میں عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ جامعہ احمدیہ جرمنی سے فارغ التحصیل ہونے والی پہلی کلاس کے مربیان سلسلہ کو تفسیر صغیر اور درجہ شاہد کی ڈگری سے نوازیں۔ نیز باقی 6 کلاسز میں اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو بھی انعامات سے نوازیں۔

تقسیم انعامات و اسناد

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ کی چھ کلاسز کے سالانہ امتحانوں میں اول، دوم اور سوم آنے والے طلباء کو انعامات سے نوازا۔

اس کے بعد جامعہ احمدیہ جرمنی سے فارغ التحصیل ہونے والی پہلی کلاس کے درج ذیل مربیان سلسلہ کو تفسیر صغیر اور درجہ شاہد کی ڈگری سے نوازا۔

1۔ مکرم کمال احمد صاحب
2۔ مکرم افتخار احمد صاحب
3۔ مکرم سہیل ریاض احمد صاحب
4۔ مکرم محمود احمد ملہی صاحب
5۔ مکرم محمد فائز احمد خان صاحب
6۔ مکرم جناح الدین سیف صاحب
7۔ مکرم نعمان خالد صاحب
8۔ مکرم اسامہ احمد صاحب
9۔ مکرم تحسین رشید صاحب
10۔ مکرم شعیب عمر صاحب
11۔ مکرم چوہدری بلال اکبر صاحب
12۔ مکرم آفاق احمد صاحب
13۔ مکرم باسل احمد بھٹی صاحب
14۔ مکرم منیب احمد صاحب
15۔ مکرم ارسلان احمد صاحب
16۔ مکرم محمد بلال احمد صاحب

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ احمدیہ کے فارغ التحصیل مربیان کرام سے خطاب فرمایا۔

خطاب حضور انور

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد سورۃ حٰم السجدہ کی درج ذیل آیت کی تلاوت فرمائی۔

ومن احسن قولاً ......

اس کے بعد فرمایا:

الحمد للہ کہ آج جامعہ احمدیہ جرمنی کی یہ پہلی کلاس سات سال کا کورس مکمل کرنے کے بعد میدان عمل میں آرہی ہے۔ لیکن میدان عمل میں آنے کے بعد آپ لوگوں کو یاد رکھنا چاہئے کہ آپ کی ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں۔ پہلے آپ کی بعض باتوں، بعض عمل اور بعض حرکتوں سے ایک طالبعلم ہونے کی وجہ سے صرف نظر کیا جاتا تھا۔ مگر اب آپ کو یاد رکھنا چاہئے کہ آپ طالبعلم تو بیشک ہیں کیونکہ حدیث میں بھی یہی آیا ہے کہ انسان جب تک لحد تک نہیں پہنچ جاتا اس کو علم حاصل کرتے رہنا چاہئے لیکن ساتھ ہی آپ سے یہ توقع بھی کی گئی ہے کہ آپ اب استاد بھی ہیں۔ جو علم آپ نے حاصل کیا اور جو آئندہ حاصل کرنا ہے، اس کو آپ نے آگے پھیلانا بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ سے اس علم کو پھیلانے کے لئے بھی ایک توقع رکھی ہے۔ ایک ایسا گروہ جس نے دین کے لئے اپنے آپ کو وقف کیا، تفقہ فی الدین پیدا کرنے کی کوشش کی، اب آپ کا کام یہ ہے کہ ان لوگوں میں شامل ہوں جو پھر اس علم کو پھیلاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے یہی فرمایا ہے کہ قول کے لحاظ سے سب سے احسن وہی ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا ہے، عمل صالحہ کرتا ہے اور پھر یہ اعلان کرتا ہے کہ میں کامل فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس یہ بہترین مثال ہے کہ جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ایک (مومن) کے لئے دی ہے۔ یہ مومن کی خصوصیات کا ایک اہم ترین حصہ ہے۔ لیکن وہ جنہوں نے زندگی وقف کی ہے، جنہوں نے یہ عہد کیا ہے کہ ہم نے اپنی زندگی کا ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے، ان کو پھیلانے، ان کی (دعوت الی اللہ) کرنے پر خرچ کرنا ہے ان کے لئے تو اس مثال کو خاص طور پر اپنے لئے ایک لائحہ عمل بنانا چاہئے۔ آپ نے یہ عہد کیا ہے کہ میں تمام عمر خدا تعالیٰ کی تعلیم کو پھیلانے اور اشاعت اور (دعوت الی اللہ) کے لئے وقف رکھوں گا اور یہ کوئی چھوٹا عہد نہیں ہے۔ یہ کوئی معمولی عہد نہیں ہے۔ آپ لوگ اب صاحب علم کہلانے والے ہیں۔ رپورٹ میں بھی پیش کیا گیا کہ آپ لوگوں نے ترجمۃ القرآن بھی پڑھا اور تفسیریں بھی پڑھیں۔ تو آپ کو یہ بھی پتہ ہے کہ عہد کی کیا اہمیت ہے اور ہر عہد کے بارے میں پوچھا جائے گا اور وہ عہد جو خدا تعالیٰ سے آپ نے کیا ہے اس کو تو خاص طور پر آپ کو یاد رکھنا چاہئے اور آپ پر اس کے بارے میں پوچھے جانے کا خوف ہر وقت طاری رہنا چاہئے۔ اس لئے اس کی ادائیگی کے لئے ہر وہ کوشش جو انسان کے بس میں ہے اور جو ممکن ہے وہ کرنے کی ضرورت ہے۔ پس اس طرف بہت توجہ دیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

یاد رکھیں کہ یہ عہد اس وقت تک نبھایا نہیں جا سکتا ہے جب تک اپنی اصلاح کی طرف توجہ نہ ہو، اپنے جائزے لینے کی طرف توجہ نہ ہو، اپنے عمل کو ہر لمحہ پرکھنے کی طرف توجہ نہ ہو اور پھر اس عہد کی تکمیل اسی وقت ہوگی جب آپ میں سے ہر ایک میں یہ احساس پیدا ہو کہ آپ لوگوں نے (دین) کی تعلیم کا کامل نمونہ بننا ہے اور نمونہ بنے بغیر آپ نہ کسی کی تربیت کر سکتے ہیں اور نہ ہی (دعوت الی اللہ) کر سکتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس اپنے اعمال پر نظر رکھنے کی ہر وقت ضرورت ہے۔ ان اعمال کی فہرست بنانی ہوگی، ان اوامر و نواہی کی فہرست بنانی ہوگی جن کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں کیا ہے۔ اپنی دینی حالت کی درستگی کی طرف توجہ دینی ہوگی۔ اب یہ نہیں ہوگا کہ نماز میں اگر سستی ہوگئی، نوافل میں اگر سستی ہوگئی تو کوئی حرج نہیں۔ ایک مربی کو، ایک (داعی الی اللہ) کو یاد رکھنا چاہئے کہ اس کے کام جو خالصۃً اللہ تعالیٰ کے

لئے ہیں اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر نہیں ہو سکتے۔ جب تک کہ آپ کی توجہ نوافل کی طرف نہیں ہوتی، دعاؤں کی طرف نہیں ہوتی، نمازوں کی صحیح ادائیگی کی طرف نہیں ہوتی، نہ آپ کی تربیت میں کوئی اثر ہوسکتا ہے اور نہ آپ کی (دعوت الی اللہ) میں کوئی اثر ہوسکتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس جہاں تربیت کے لئے آپ کو اپنے یہ نمونے پیش کرنے ہیں کہ پانچ وقت کی نمازیں باجماعت ادا کرنے کی کوشش کرنی ہے وہاں نوافل بھی ضروری ہیں۔ جہاں بھی آپ متعین ہوں وہاں لوگوں کو پتہ لگ جاتا ہے کہ مربی صاحب (بیت) میں آئے ہیں یا سنٹر میں آئے ہیں اور نماز باجماعت ہو رہی ہے۔ لیکن نوافل ایسی چیز ہے جس کا علم خالصۃً اللہ تعالیٰ کو ہے یا پھر شادی کے بعد آپ کی بیویوں کو ہوتا ہے یا گھر والوں کو ہوتا ہے۔ گویا کہ یہ عبادت ایسی ہے جو مخفی عبادت ہے۔ اس لحاظ سے کہ لوگوں کے سامنے نہیں ادا کی جارہی لیکن اس کی اہمیت بے انتہا ہے۔ فرائض کی کمی کو نوافل سے پورا کرنے کا حکم ہے۔ انسان کس طرح یہ دعویٰ کرسکتا ہے کہ اس نے ہر قسم کے فرائض ادا کر دیئے خاص طور پر وہ فرائض جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ادا کرنے کا حکم ہے؟ پھر فرائض کا معیار ایک جگہ پر قائم نہیں رہتا بلکہ ہر لحہ اور ہر دن انسان کی علمی اور روحانی ترقی کے ساتھ وہ معیار بھی بڑھتا جاتا ہے اور پھر یہ بھی علم نہیں کہ آیا وہ معیار بڑھا بھی ہے یا نہیں؟ تو اس کے لئے کس قدر دعاؤں کی ضرورت ہوگی؟ اور انسان صرف اللہ تعالیٰ کے حضور خالص ہوتے ہوئے اس کے آگے جھکتے ہوئے اپنے دن اور رات اس کی طرف توجہ رکھتے ہوئے ہی وہ دعائیں کرنے کی کوشش کرتا ہے تاکہ جو کمیاں رہ گئی ہیں وہ پوری ہوجائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر ایک بات یہ بھی یاد رکھیں کہ مربی اور (داعی الی اللہ) کے قول وفعل میں تضاد نہیں ہونا چاہئے۔ اپنے بھی جائزے لیتے رہیں کہ جو آپ نصیحت کر رہے ہیں، جو آپ تقریر کر رہے ہیں، جو آپ خطبے میں لوگوں کو سمجھا رہے ہیں، کیا میں اس پر عمل کرنے کی حتی الوسع کوشش کرتا ہوں؟ کیا جو کمیاں رہ گئی ہیں ان کو اللہ تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے دور کرنے کی کوشش کرتا ہوں؟ جب یہ ہوگا تو بات میں اثر بھی ہوگا۔ لوگوں نے آپ کا نمونہ دیکھنا ہے۔ جیسا کہ میں نے پہلے کہا یہ یاد رکھیں کہ ایک طالبعلم سمجھ کر آپ کی بعض باتوں سے صرف نظر ہو جاتا تھا لیکن اب لوگوں نے آپ کا نمونہ دیکھنا ہے اور آپ کے نمونے سے کسی اصلاح بھی ہوسکتی ہے اور ٹھوکر بھی لگ سکتی ہے۔ پس لوگوں کو ٹھوکر سے بچانے کے لئے، افراد جماعت کو ٹھوکر سے بچانے کے لئے، جماعت کے ہر طبقے کو ٹھوکر سے بچانے کے لئے اپنے نمونے ایسے رکھیں کہ آپ پر کسی کی انگلی نہ اٹھے۔ کوئی یہ نہ کہے کہ مربی صاحب یا ہمارے فلاں (داعی الی اللہ) کے فلاں عمل میں یہ کمزوری یا کمی ہے جس کی وجہ سے فلاں کو ٹھوکر لگی یا مجھے ٹھوکر لگی یا میرے دل میں بعض باتوں کے بارہ میں انقباض پیدا ہوا۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ لوگ آپ کے ہر قول وفعل کو بہت گہری نظر سے دیکھتے ہیں اور دیکھیں گے۔ اس لئے اپنے نمونے قائم کرنے کی کوشش کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر یہ بھی یاد رکھیں کہ **آپ جامعہ احمدیہ جرمنی سے پاس ہونے والی پہلی کلاس ہیں۔ اس لحاظ سے بھی لوگوں کی نظر آپ پر ہوگی کہ یہ پہلی کلاس فارغ ہوئی ہے۔ دیکھیں کہ یہ میدان عمل میں کس طرح کام کرتے ہیں؟** کیا ان کی ٹریننگ ہے؟ کیا ان کا علم ہے؟ کیا ان کی تربیت ہے؟ اور پھر آپ کی حالت کو دیکھ کر جماعت پر تو حرف آتا ہی ہے لیکن اس سے پہلے آپ کی انتظامیہ پر بھی حرف آئے گا۔ پس یہ بھی یاد رکھیں کہ جہاں استاد کی عزت کا سوال ہے وہاں آپ کی ایک ذمہ داری یہ بھی ہے کہ اپنے استادوں کی عزت کو قائم رکھنے کے لئے آپ نے میدان عمل میں بھی اپنے نمونے قائم کرنے ہیں ورنہ لوگ یہی کہیں گے کہ طلباء جو نکلے ہیں، یہ لاٹ جو نکلی ہے، ان کی یہ تربیت ہے یا یہ حالت ہے۔ اگر کوئی برائی اور کمی اور کمزوری ہے تو اس کا مطلب ہے کہ ان کے پڑھانے والے بھی ایسے ہی ہوں گے۔ جو انتظامیہ ہے وہ بھی ایسی ہوگی۔ جو جماعتی نظام ہے وہ بھی کمزور ہی ہوگا تبھی تو یہ لوگ کمزور حالت میں نکلے ہیں۔ پس ہر لحاظ سے آپ کو اپنی ذمہ داریوں کو دیکھنا ہوگا، پرکھنا ہوگا، سوچنا ہوگا۔ پھر اسی طرح آپ کے جو پیچھے آنے والے ہیں، ان کے لئے بھی آپ نے مثال قائم کرنی ہے، نمونے قائم کرنے ہیں۔ گویا کہ پہلی کلاس ہر لحاظ سے جسے انگریزی میں کہتے ہیں Trend Setter ہوتی ہے۔ آپ نے ہی رجحانوں کو متعین کرنا ہے۔ آپ نے ہی پچھلوں کو بھی راستے دکھانے ہیں اور وہ نمونے قائم کرنے ہیں کہ جس سے پیچھے آنے والی کلاسیں بھی یہ معیار قائم کریں کہ ہماری پہلی کلاس بہت ساری مشکلات میں سے گزرنے کے باوجود، بہت سی سہولیات کی کمی کے باوجود ایک اعلیٰ معیار قائم کرتی ہوئی نکلی ہے اور انہوں نے میدان عمل میں بھی اعلیٰ معیار قائم کئے ہیں۔ اب ہم نے ان سے بڑھ کر یا کم از کم ان کے برابر اعلیٰ معیار قائم کرنے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس جب ایک نسل کے بعد دوسری نسل، ایک کلاس کے بعد دوسری کلاس ان معیاروں کو دیکھے گی اور آگے بڑھنے کی کوشش کرے گی تبھی وہ معیار قائم ہوسکتے ہیں جن کی توقع حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کے افراد سے کی۔ جن کی توقع (-) مربیان سے کی جاتی ہے۔ ورنہ آگے بڑھنے کی بجائے ترقی معکوس ہو جاتی ہے۔ پچھلی طرف قدم جانا شروع ہو جاتے ہیں اور معیار گرتے چلے جاتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ابھی رپورٹ میں انہوں نے بتایا کہ مولانا عبدالکریم صاحب اور حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی کے کیا معیار تھے؟ یہ لوگ علم ومعرفت میں بڑھے ہوئے تھے، عاجزی و انکساری میں بڑھے ہوئے تھے، وفا میں بڑھے ہوئے تھے۔ پس ہمیں یہی نمونے قائم کرنے ہوں گے تبھی ہم اس معیار کو قائم رکھ سکتے ہیں، تبھی ہم اپنے اس مقام کو قائم رکھ سکتے ہیں جس پر اللہ اور اس کا رسول ہمیں دیکھنا چاہتے ہیں اور جس مقام کو حاصل کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود نے بار بار ہمیں تلقین فرمائی ہے۔ پس ان چیزوں کو یاد رکھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر ایک اور بہت اہم بات ہے کہ جیسا کہ پہلے بھی میں نے کہا کہ انسان علم تو من المھد الی اللحد حاصل کرتا ہے اس لئے یہ نہ سمجھیں کہ آپ نے جو کچھ جامعہ میں پڑھ لیا وہ کافی ہے۔ اس علم میں آپ نے اضافہ کرتے چلے جانا ہے۔ جامعہ میں پڑھ لینا آپ کے علم کی انتہا نہیں ہے۔ میں پہلے بھی کئی دفعہ مختلف جامعات میں کہہ چکا ہوں اور شاید آپ کو بھی کہا ہو کہ یہ سات سال تو آپ کو ٹریننگ دی گئی ہے کہ پڑھنے کے طریق کیا ہیں؟ کس طرح آپ نے پڑھنا ہے؟ کس طرح آپ نے علم میں اضافہ کرنا ہے؟ کن کن مضامین میں دلچسپی پیدا کرنی ہے؟ کون کون سے مضامین ہیں جو آپ کی تربیت میں آپ کے کام آسکتے ہیں؟ کون سے مضامین ہیں جو (دعوت الی اللہ) میں آپ کے کام آسکتے ہیں؟ قرآن کریم تو بہرحال ایک ایسی کتاب ہے جو تربیت کے لئے بھی اسی طرح اہم ہے جس طرح (دعوت الی اللہ) کے لئے۔ اصلاح نفس کے لئے بھی اور دوسروں کی اصلاح کے لئے بھی، اپنی تربیت کے لئے بھی اور دوسروں کی تربیت کے لئے بھی اہم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہر فیلڈ کے لئے مضامین بیان فرمائے ہیں۔ اس کے مطابق اگر آپ بڑھنے کی کوشش کرتے رہے تو ہر میدان میں آپ کامیابیاں حاصل کرنے والے ہوں گے اور ترقی کرنے والے ہوں گے۔ پس اس طرف بھی توجہ دیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر آجکل دنیا کی (دین) پر بہت زیادہ نظر ہے۔ سوال کئے جاتے ہیں کہ (دین) کی تعلیم کیا ہے؟ (دین) کیا کہتا ہے؟ بعض (-) گروہوں کی طرف سے بلکہ اکثر (-) گروہوں کی طرف سے شدت پسندی کا اظہار ہو رہا ہے۔ دنیا یہی سمجھتی ہے کہ یہی (دین) کی تعلیم ہے۔ آپ نے (دین) کی خوبصورت تعلیم دنیا کو بتانی ہے۔ آپ نے ان شدت پسند گروہوں کے رد کے لئے قرآن کریم کی تعلیم کو ہی واضح کر کے دنیا کو بتانا ہے۔ آجکل دنیا کے سامنے (دین) کا جو نمونہ ہے وہ صرف شدت پسندوں کا نمونہ ہے۔ آپ نے اس پیار اور محبت کے نمونے کو دنیا کے سامنے پیش کرنا ہے اور اس کے لئے **پھر آپ کو دینی علم کے ساتھ ساتھ حالات حاضرہ کا علم ہونا بھی ضروری ہے۔ جہاں بھی آپ متعین ہیں آپ کو علم ہونا چاہئے کہ آپ کے ملک میں کیا ہو رہا ہے۔** ضروری نہیں کہ جرمنی سے فارغ ہوئے ہیں تو جرمنی میں رہ جائیں گے۔ آپ جہاں بھی متعین ہوں گے وہاں کے ملکی حالات کا آپ کا علم ہونا چاہئے۔ دنیاوی حالات کا آپ کو علم ہونا چاہئے کہ کیا کچھ ہو رہا ہے اور اس کا حل کیا ہے؟ اکثر سوالات ایسے ہیں جب آپ قرآن کریم پڑھیں گے اور اس میں سے تلاش کریں گے تو قرآن کریم میں ان کا حل ملتا ہے۔ پھر آنحضرت ﷺ کی سنت میں سے، آپ ﷺ کی احادیث میں سے حل ملتا ہے۔ پھر حضرت مسیح موعود کے کلام میں وہ حل موجود ہے۔ تو یہ تلاش کریں اور اسی طرح علم میں اضافہ کرتے چلے جائیں۔ دنیا کے جو موجودہ حالات کے بارے میں حضرت مصلح موعود کا مہیا کردہ لٹریچر ہے، آپ کی تقاریر ہیں، خطابات ہیں، ان میں کافی موضوعات ایسے مل جاتے ہیں جن کو اگر آپ پڑھیں تو آپ کو ایک بنیادی ڈھانچہ مل جاتا ہے کہ یہ سوال اس طرح حل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ آپ کو ایک طریقہ کار وضع کرنے کا اصول مل جاتا ہے۔ پھر ان اصولوں پر آگے چل کے آپ موجودہ حالات کے مطابق اس بات کو پھیلا بھی سکتے ہیں۔ اس لئے اس کو پڑھنے کی بہت کوشش کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر جیسا کہ میں نے آیت پڑھی تھی اس میں اننی ...... کے الفاظ ہیں۔ یہ بہت اہم نکتہ ہے اس کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ جن آیات کی تلاوت کی گئی تھی ان میں بھی یہی الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ جب تک آپ میں کامل فرمانبرداری نہیں ہوگی، نہ آپ کے علم میں ترقی ہوسکتی ہے، نہ آپ کی عقل میں ترقی ہوسکتی ہے اور نہ آپ کو باتیں کرنے کا سلیقہ آسکتا ہے۔ بلکہ اس کے الٹ ہی ہوگا۔ تکبر بھی پیدا ہوگا اور علم سے دوری بھی ہوگی۔ بعض لوگ خیال کرتے ہیں کہ کامل فرمانبرداری شاید علم کو روکنے کا باعث ہے۔ حالانکہ کامل فرمانبرداری کا مطلب یہ ہے کہ جب یہ لفظ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کے لئے استعمال ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی کامل فرمانبرداری کرتے ہوئے اس کے حکموں کی تلاش کرو۔ رسول کی کامل فرمانبرداری کرتے ہوئے رسول کے حکموں کی تلاش کرو۔ یہی چیزیں آپ کو قرآن، حدیث اور حضرت مسیح موعود کے کلام کی طرف متوجہ کریں گی۔ پھر خلفاء کی باتوں کی طرف توجہ دیں کہ خلیفہ وقت کیا کہہ رہا ہے۔ جب یہ کامل اطاعت ہوگی تو آپ کی علم ومعرفت بھی بڑھے گی۔ ورنہ تکبر ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

کامل فرمانبردار کون ہوتے ہیں؟ جیسا کہ میں نے کہا، وہی جو اللہ تعالیٰ کی کامل اطاعت کرنے والے ہیں، رسول کی کامل اطاعت کرنے والے ہیں، خلافت کی اطاعت کرنے والے ہیں اور درجہ بدرجہ جو بھی اولوالامر ہے اس کی اطاعت کرنے والے ہیں کیونکہ اگر اطاعت اور فرمانبرداری نہیں تو

پھر آپ کی تربیت نتیجہ خیز ہوسکتی ہے نہ (دعوت الی اللہ) نتیجہ خیز ہوسکتی ہے۔ ہر ایک کا اپنا اپنا قبلہ ہوگا اور جب قبلے مختلف ہوجائیں تو اکائی نہیں رہتی، وحدت نہیں رہتی اور جب وحدت نہیں رہتی تو پھر نہ ہی کسی کام میں برکت پڑتی ہے نہ ہی اس کام کے نیک نتائج نکل سکتے ہیں۔ پس یہ جو بعض لوگوں کو خیال ہوتا ہے کہ شاید اطاعت ہمیں علم سے محروم کر رہی ہے، اطاعت ہمیں سوچ سے محروم کر رہی ہے یا اطاعت ہمیں آگے بڑھنے سے محروم کر رہی ہے، یہ غلط ہے۔ اطاعت سے ہی ساری چیزیں حاصل ہوتی ہیں اور صرف اپنے لئے نہیں بلکہ آپ لوگوں کو بھی آگے بڑھاتے ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ نے تو یہی فرمایا ہے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ سوال یہ ہے کہ یہ اطاعت کس چیز کے بارے میں ہے؟ تو اطاعت سے مراد یہ ہے کہ ان احکامات کی تلاش کرو۔ مثلاً اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فاستبقوا الخیرات کہ نیکیوں میں آگے بڑھو۔ فاستبقوا الخیرات یعنی نیکیوں میں آگے بڑھنے سے ایک مراد یہ بھی ہے کہ جب تم آگے بڑھ رہے ہو تو پھر اپنے ساتھ جو پیچھے تمہارے ساتھی ہیں ان کے بھی ہاتھ پکڑو۔ اگر تم نے ایک سیڑھی پر قدم رکھا ہے تو تمہارا جو کمزور بھائی ہے اس کا بھی ہاتھ پکڑو اور اس کو بھی کھینچ کر اوپر لاؤ۔ اب آپ نے اللہ تعالیٰ کے ایک حکم کی اطاعت کی ہے جس کی وجہ سے جہاں آپ نے اپنے آپ کو نیکیوں میں بڑھایا، وہاں اپنے بھائی کو بھی نیکیوں میں بڑھایا۔ گویا کہ ایک Chain ہے جو اس مضمون کو صحیح طرح سمجھنے سے بنتی ہے اور پھر ایک جماعت کی وحدت اور اکائی پیدا ہوتی ہے۔ پس اس بات کو یاد رکھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

میں مختصراً بعض باتیں بتا رہا ہوں۔ ان پر غور کریں اور دیکھیں کہ کس طرح آپ نے اپنی زندگیوں کو سنوارنا ہے اور دوسروں کی زندگیوں کو سنوارنا ہے۔ کامل فرمانبرداری اور کامل اطاعت ماحول میں، معاشرے میں امن بھی پیدا کرتی ہے، تحفظ بھی مہیا کرتی ہے، اپنی غلطیوں کی طرف نشاندہی بھی کرواتی ہے اور دوسروں کے الزامات سے بھی بچاتی ہے۔ اب اگر آپ کامل اطاعت کر رہے ہوں، اطیعوا اللّٰہ واطیعوا الرسول کے حکم پر چل رہے ہوں، اولوالامر کی طرف دیکھ رہے ہوں تو بہت سارے جھگڑوں اور فسادوں سے بھی محفوظ رہیں گے۔ آپ کو علم حاصل کرنے سے کوئی نہیں روکتا۔ آپ کی سوچوں پر کوئی پابندی نہیں لگاتا۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ قرآن کریم پر غور کرو، فکر کرو، تدبر کرو۔ رسول کریم ﷺ نے بھی یہی فرمایا اور حضرت مسیح موعود نے بھی یہی فرمایا ہے۔ لیکن تدبر کرنے سے یہ مراد نہیں کہ جب کوئی بھی نکتہ آپ نے نکالا جو آپ کے نزدیک ذوقی نکتہ ہے تو وہی ایک آخر ہے۔ **اس لئے جماعت احمدیہ میں تو خلافت کا ایک خوبصورت نظام ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں مہیا کیا ہوا ہے۔ اپنے نکتے نکال کر خلیفہ وقت کو پیش کر سکتے ہیں اور پھر ان پر اپنی بنیاد رکھ کر علم میں اضافہ بھی کر سکتے ہیں** اور دوسروں کو اس علم سے فائدہ بھی پہنچا سکتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ہمیشہ یاد رکھیں کہ جس طرح آج آپ اس وقت میرے سامنے بیٹھے ہوئے ہیں ڈائری میں باتیں نوٹ کر رہے ہیں۔ **خلیفہ وقت کے خطبات یا کوئی بھی تقاریر ہوں، کوئی بھی باتیں ہوں، ان کو نوٹ کریں، ان پر غور کریں اور ان کو اپنی زندگیوں کا حصہ بنائیں** اور جماعت کو بھی بتائیں۔ بہت سارے مربیان ہیں جو خطبات نوٹ کرتے ہیں اور پھر اپنی رپورٹس میں ذکر کرتے ہیں کہ سارا ہفتہ جو بھی انہوں نے درس دیئے، ان میں کوئی نہ کوئی نکتہ ان خطبات میں سے وہ بیان کرتے رہتے ہیں۔ پھر اگلے ہفتے اور نکات مل جاتے ہیں، پھر ان نکات سے فائدہ اٹھاتے رہتے ہیں اور جب وہ دہراتے ہیں تو جماعت کو بھی فائدہ ہوتا ہے۔ پس تربیت میں بھی ایک اکائی اور یکجہتی پیدا ہوتی ہے اور یہ وحدت ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں خلافت کے نظام کے ذریعہ سے عطا فرمائی ہے۔ تو اس کی حفاظت کرنا اور اس کی حفاظت کے لئے اول درجہ پر اپنے آپ کو ذمہ دار قرار دینا، تمام مربیان اور (داعیان الی اللہ) کا فرض ہے۔ آپ وہ لوگ ہیں جو خلیفہ وقت کے نمائندے ہیں۔ آپ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خلیفہ وقت کی آواز کو آگے پہنچانا ہے۔ پس اس لحاظ سے بھی آپ کو ہر بات کو نوٹ کر کے اس کو جب آگے پہنچانا ہے تو یہ نہیں ہوسکتا کہ آپ صرف اتنا کہہ دیں کہ آگے پہنچا دو۔ **آپ نے ایک ڈاکئے کا کام نہیں کرنا بلکہ اس پیغام کو خود سمجھنا ہے اور اس کو اپنے پر لاگو کرنا ہے اور پھر آگے پہنچانا ہے۔** تبھی آپ کو بھی فائدہ ہوگا اور جن کو پہنچا رہے ہیں ان کو بھی فائدہ ہوگا۔ **اپنی عقل پر وہاں حد لگا دیں جہاں خلیفہ وقت نے کسی بات پر واضح فیصلہ کر دیا ہو۔** اگر اپنی عقلوں کو اس سے زیادہ استعمال کرنے کی کوشش کریں گے تو......کی فہرست سے نکل جائیں گے۔ اس لئے حدیں مقرر کرنی ہوتی ہیں۔ دنیا کہتی ہے کہ آزادئ رائے کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ لیکن ہم تو یہ کہتے ہیں کہ جہاں آزادئ رائے دنیا کے امن وسکون کو برباد کر رہی ہے وہاں اس پہ حد لگا دو۔ تو بس اس لحاظ سے دینی تعلیم میں بھی ہمیں اپنی عقل اور نظریات پر وہاں حد لگا دینی پڑے گی، جہاں خلیفہ وقت نے بعض فیصلے کر دیئے ہوں۔ تبھی آپ امن میں رہ سکتے ہیں، تبھی آپ کو سلامتی ملے گی اور تبھی آپ کو تحفظ ملے گا۔ باقی جہاں تک علم ہے، میں کئی دفعہ یہ بیان کر چکا ہوں کہ علم کے لحاظ سے شاید بعض غیر (از جماعت) مولوی ہمارے علماء سے بعض باتوں میں زیادہ علم رکھتے ہوں لیکن ان کے علم میں برکت نہیں ہے۔ ان کا علم بے فائدہ ہے۔ یہ بے فائدہ کیوں ہے؟ اس لئے کہ ان کے علم نے ان کو اطاعت سے باہر کر دیا ہے۔ ان کو علم نے یہ نہیں بتایا کہ نظام کی کیا اہمیت ہے۔ جب ایک انسان نظام سے باہر نکلتا ہے تو پھر علم فائدہ دینے کی بجائے نقصان دینے لگ جاتا ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے عمل صالحہ کی طرف بھی توجہ دلائی اور عمل صالح کیا ہے؟ عمل صالح یہ ہے کہ ہر کام اس کے صحیح مقام کو سمجھتے ہوئے کیا جائے۔ ہر کام کو صحیح جگہ پر کیا جائے اور صحیح وقت پر کیا جائے۔ بظاہر بعض نیک کام ہیں لیکن اگر وہ صحیح وقت پر نہیں ہو رہے اور ان کے نیک نتائج حاصل نہیں ہو رہے تو عمل صالح نہیں رہے گا۔ اس لئے ہمیشہ یاد رکھیں کہ اپنے علم کو ہمیشہ عمل صالح کے تابع رکھیں۔ یہ بھی بہت ضروری ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پھر یہ بھی یاد رکھیں کہ آپ کے سپرد نظام کی حفاظت بھی ہے اور نظام کی حفاظت کے لئے تو سب سے بڑھ کر آپ کو خود نظام کی حفاظت کرنی ہوگی اور بات پھر وہیں لوٹتی ہے کہ اس کے لئے آپ کو اطاعت کے بڑے نمونے قائم کرنے ہوں گے۔ اگر آپ لوگ نظام کی حفاظت نہیں کریں گے تو دوسروں کو نظام کی حفاظت کی تلقین بھی نہیں کر سکتے۔ اختلافات ضرور ہوتے ہیں لیکن ان اختلافات کو نظام میں دراڑیں ڈالنے کی وجہ نہیں بنا لینی چاہئے۔ ان اختلافات کو اطاعت سے باہر نکلنے کا ذریعہ نہ بنالیں بلکہ **جو بھی اولوالامر ہے اس تک اپنا اختلاف پہنچا دیں۔ نہیں تو خلیفہ وقت تک پہنچا دیں** اور اس کے بعد نظام جس طرز پر آپ سے کام کرنے کی توقع کر رہا ہے، اس کے مطابق کام کرتے چلے جائیں اور اسی طرح جیسا کہ میں نے کہا ہے نظام کی اطاعت پیدا کرنا آپ لوگوں کا کام ہے۔ جماعت میں جہاں بھی جائیں، جہاں بھی متعین ہوں، افراد جماعت میں نظام کا صحیح احترام پیدا کریں۔ احباب جماعت کو اس کی صحیح اہمیت بتائیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

پس یہ اسی صورت میں ہوگا جیسا کہ پہلے بھی میں نے کہا کہ جب ہر سطح پر آپ کے اپنے عملی نمونے سامنے ہوں گے۔ نمازوں اور دعاؤں کی طرف پہلے بھی توجہ دلا چکا ہوں دوبارہ یاد کراتا ہوں کہ ہمارے کام دعا سے ہونے ہیں اور حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہی بتایا ہے کہ جو کام بھی ہونے ہیں آپ کے دعا سے ہونے ہیں۔ جماعت کی ترقی دعا سے ہونی ہے۔ اس لئے وہ لوگ جنہوں نے اپنے آپ کو خالصۃً حضرت مسیح موعود کی فوج کے ان سپاہیوں میں شامل کیا ہے جنہوں نے تفقہ فی الدین کے بعد اس پیغام کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچانا ہے ان کے لئے تو خاص طور پر بہت زیادہ ضروری ہے کہ اپنی دعاؤں کی طرف بہت زیادہ توجہ دیں۔ نوافل کی طرف بہت توجہ دیں۔ نمازوں کی ادائیگی صحیح کریں اور اللہ تعالیٰ سے ایک ایسا تعلق پیدا کریں کہ جو ایک حقیقی مومن کا اللہ تعالیٰ سے ہونا چاہئے اور جس کی بار بار حضرت مسیح موعود نے ہمیں تلقین فرمائی ہے۔ اللہ کرے کہ آپ لوگ میدان عمل میں بھی اپنے پاک نمونے دکھانے والے ہوں اور کسی کی ٹھوکر کا باعث نہ بنیں بلکہ ہر شخص جو آپ کو دیکھے وہ یہ کہے کہ یہ مربیان جو جامعہ سے نکلے ہیں، اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی تربیت کے لحاظ سے بھی اور (دعوت الی اللہ) کے لحاظ سے بھی اعلیٰ نمونے پیش کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے۔ اب دعا کر لیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

بعد ازاں جامعہ احمدیہ جرمنی کی تمام کلاسز نے باری باری اپنے پیارے آقا کے ساتھ گروپ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

فارغ التحصیل مربیان کی تصویر کے بعد جامعہ احمدیہ کے اساتذہ اور کارکنان نے بھی اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

اس موقع پر جامعہ احمدیہ یوکے کی کلاس درجہ خامسہ نے بھی اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

جامعہ احمدیہ یوکے سے درجہ خامسہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کے مطابق ایک ایکسچینج تدریسی پروگرام کے تحت دو ہفتہ کے لئے جامعہ احمدیہ جرمنی میں ہے اور اب کانووکیشن کے اس پروگرام کے بعد جامعہ احمدیہ جرمنی سے درجہ خامسہ بھی دو ہفتہ کے لئے جامعہ احمدیہ یوکے آئے گی۔

تصاویر کے اس پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہال میں تشریف لے آئے جہاں دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ جامعہ احمدیہ کے تمام طلباء اور آج کی اس تقریب میں شامل ہونے والے تمام مہمانوں نے اپنے پیارے آقا کی معیت میں کھانا کھایا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے جامعہ کے مسرور ہوسٹل میں تشریف لے آئے اور بعض کمروں کا معائنہ فرمایا اور ساتھ ساتھ مختلف امور دریافت فرماتے ہوئے ہدایات سے نوازا۔

اس کے بعد دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت العزیز تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہاں سے واپس جانے کے لئے تشریف لائے تو جامعہ کے تمام طلباء راستہ کے ایک طرف قطاروں میں کھڑے تھے اور اپنے ہاتھ بلند کرتے ہوئے اپنے پیارے آقا کو الوداع کہہ رہے تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت ان کے پاس سے گزرتے ہوئے ان کے سلام کا جواب دیتے اور بعض سے گفتگو بھی فرماتے۔

دو بجکر بیس منٹ پر یہاں سے روانگی ہوئی اور چالیس منٹ کے سفر کے بعد قریباً تین بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت السبوح فرینکفرٹ تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

باقی صفحہ 7 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121225 میں Salma Ikhlaq

زوجہ Ikhlaq Ahmad قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت 2014ء ساکن...... ضلع و ملک آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 جنوری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 25 تولہ (2) حق مہر وصول شدہ 1 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 150 آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Salma Ikhlaq گواہ شد نمبر 1۔ Ikhlaq Ahamd Choudhry s/o Choudhry Anwaar Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Nasir Ahmed Gill s/o Muhammad Din

مسل نمبر 121226 میں Mubarak Ahmad Qamar

ولد Haji Muhamad Ashraf قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک آسٹریلیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 جولائی 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار آسٹریلین ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mubarak Ahmad Qamar گواہ شد نمبر 1۔ Munawwar Ahmad Ranjha s/o Muhammad Ramzan گواہ شد نمبر 2۔ Atta Ur Rahman Bhatti s/o Muuzafar Ahmad Bhatti

مسل نمبر 121227 میں Nizamuddin Choudhry

ولد Imail Choudhry قوم...... پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت 1993ء ساکن شرق اوسط ضلع و ملک...... بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15 جون 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200 سعودی ریال ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nizamuddin Choudhry گواہ شد نمبر 1۔ Muhammad Waqarur Rahman s/o Muhammad Motiur Rahman گواہ شد نمبر 2۔ Syed Mujibur Rahman s/o S.Y. Rahman

مسل نمبر 121228 میں Andleeb Anwar

بنت Qasim Ahmad Anwar قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک ناروے بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5 دسمبر 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 نارویجین کرونے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Andleeb Anwar گواہ شد نمبر 1۔ Qasim Ahmad Anwar s/o Muhammad Anwar گواہ شد نمبر 2۔ Mubarak Anwar s/o Muhammad Anwar

مسل نمبر 121229 میں Mohamed Machafu

ولد Mwakurichwa قوم...... پیشہ مبلغ مشنری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیروبی ضلع و ملک کینیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12,086 کینین شیلنگ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohamed Machafu گواہ شد نمبر 1۔ Azhar Ahmad Bhatti s/o Muzafar Ahmad Bhatti گواہ شد نمبر 2۔ Iddi Diki s/o Muevo Zuma

مسل نمبر 1212230 میں Kassim Wangalwaatibu

ولد Khatib Wangatia Kulundu قوم...... پیشہ کسان عمر 74 سال بیعت 1969ء ساکن...... ضلع و ملک کینیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4 دسمبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زمین 1 لاکھ 50 ہزار کینین شیلنگ (2) زمین 2 ایکڑ 6 لاکھ کینین شیلنگ اس وقت مجھے مبلغ 80 ہزار کینین شیلنگ ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Kassim Wangalwa Atibu گواہ شد نمبر 1۔ Azhar Ahmad Bhatti s/o Muzafar Ahmad گواہ شد نمبر 2۔ Nasir Mathir s/o Muhammad Anwar

مسل نمبر 121231 میں Abdur Rahman Bakari

ولد Bakari Zachra قوم...... پیشہ کسان عمر 65 سال بیعت 1994ء ساکن Nairebi ضلع و ملک کینیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9 نومبر 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 7 ہزار کینین شیلنگ (2) پلاٹ 4 ایکڑ 2 لاکھ کینین شیلنگ اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار کینین شیلنگ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdur Rahman Bakari گواہ شد نمبر 1۔ Azhar Ahmad Bl.M s/o Muzaffar Ahmad گواہ شد نمبر 2 Iddi Diki s/o Wero Zuma

مسل نمبر 121232 میں Rukia

بنت Abdullah قوم...... پیشہ کسان عمر 60 سال بیعت 1988ء ساکن ممباسا ضلع و ملک کینیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23 جنوری 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زمین 4 ایکڑ 2 لاکھ شیلنگ (2) مکان 15 ہزار شیلنگ اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار کینین شیلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Rukia گواہ شد نمبر 1۔ Abdullah Hsssein s/o Juma Ali گواہ شد نمبر 2۔ Rajab Mzee s/o Saidi Mzee

مسل نمبر 121233 میں Hamidah

زوجہ Abdul Jalil San قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Semporna Sabah ضلع و ملک ملائیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2 جنوری 2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 3500 ملائیشین رنگٹ اس وقت مجھے مبلغ 258 ملائیشین رنگٹ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Hamidah گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Jalil s/o Abdul Sani گواہ شد نمبر 2۔ Zulkifili s/o Hj Mokti

مسل نمبر 121234 میں Ambreen Anwar

زوجہ Salman Ahmad Anwar قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Antwerpen ضلع و ملک بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20 فروری 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) جیولری 394.27 گرام 13110 یورو اس وقت مجھے مبلغ 700 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Ambreen Anwar گواہ شد نمبر 1۔ Salman Ahmad Anwar s/o Ch. Muhammad Anwar گواہ شد نمبر 2۔ Munir Ahmad Anwar s/o Ch. Muhammad Anwar

مسل نمبر 121235 میں Abul Bashar

ولد Md.Abdul Aziz قوم...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lier ضلع و ملک بیلجیئم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7 فروری 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1350 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abul Bashar گواہ شد نمبر 1۔ Sk. Magfur Rahman s/o Sk, Jonab Ali گواہ شد نمبر 2۔ Ch. Nasir Ahmed s/o Ch. Abdul Majeed

مسل نمبر 121236 میں Tita Siti Bosita

زوجہ Yociaal Supardi قوم...... پیشہ استاد عمر 43 سال بیعت 1990ء ساکن Sukapura ضلع و ملک انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 اپریل 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر وصول شدہ 10 لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 29 لاکھ 85 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Tita Siti Rosita گواہ شد نمبر 1۔ Didi Surji s/o Surji گواہ شد نمبر 2۔ Yoviaal Supardi s/o Supardi

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم سید محمود اسلم صاحب معلم سلسلہ 203 ر۔ب مانانوالہ ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

نمرہ انور بنت مکرم محمد انور مجاہد صاحب 203ر۔ب مانانوالہ ضلع فیصل آباد نے بعمر 9 سال قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ بچی کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ کے حصہ میں آئی۔ تقریب آمین کے موقع پر خاکسار نے عزیزہ سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے، اور قرآنی تعلیم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب نیشنل سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ ناروے تحریر کرتے ہیں کہ مکرم رانا طالب حسین صاحب ناروے حال ربوہ بیمار ہیں اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خداتعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم سعید احمد وفا صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم چوہدری محمد صادق صاحب دھیر کے کلاں ضلع گجرات کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ کمزوری زیادہ ہے۔ چلنے پھرنے سے معذور ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ دے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم لطیف احمد مصطفیٰ صاحب کارکن دفتر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ مکرمہ طاہرہ لطیف صاحبہ کے پتہ کا آپریشن مورخہ 11 نومبر 2015ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں کامیاب ہوگیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ عاجلہ دے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم سعود رفاقت صاحب مربی سلسلہ نظارت امور عامہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم عبدالمالک صاحب ابن مکرم ماسٹر عبدالسلام صاحب المعروف ماڈرن ٹیلرز ربوہ آف ناصر آباد شرقی ربوہ مورخہ 29/اکتوبر 2015ء کو پھیپھڑوں کے کینسر کی وجہ سے گھر میں بعمر 70 سال انتقال کر گئے۔ آپ حضرت سیٹھ فضل کریم صاحب رفیق حضرت اقدس مسیح موعود کے پوتے تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ یکم نومبر 2015ء کو 9:50 پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد محترم جمیل الرحمن رفیق صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن نے دعا کروائی۔ مرحوم کو خلافت ثالثہ سے خلفاء احمدیت کے لباس بنانے کی توفیق ملی۔ مرحوم ملنسار، مہمان نواز، غریب پرور، صدقہ و خیرات میں پیش پیش رہنے والے اور ہمیشہ صلہ رحمی کرنے والے تھے۔ مرحوم نے اہلیہ مکرمہ نسیم بیگم صاحبہ کے علاوہ پانچ بیٹیاں مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ، مکرمہ امۃ الصبوح صاحبہ، مکرمہ عطیۃ القیوم صاحبہ، مکرمہ حافظہ امۃ الحبیب نادیہ صاحبہ، مکرمہ ملیحہ مالک صاحبہ، چھ بیٹے مکرم عبدالباسط صاحب، مکرم عطاء النور صاحب، مکرم عبدالحمید صاحب، مکرم عطاء المظفر صاحب، خاکسار، مکرم منعم احمد صاحب، چار بہنیں اور پانچ بھائی سوگوار چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم ارشاد احمد دانش صاحب مربی سلسلہ ٹبہ بھاٹہ ضلع راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

مکرم بشیر احمد ملک صاحب ولد مکرم ملک عبدالمالک صاحب ساکن راولپنڈی مورخہ 7 نومبر 2015ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ اسی روز بیت العطاء راولپنڈی میں مکرم طاہر عباس صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ احمد باغ قبرستان راولپنڈی میں تدفین کے بعد مکرم بریگیڈیر منور احمد رانا صاحب نائب امیر ضلع راولپنڈی نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بھائی، ایک بہن، تین بیٹے مکرم وقاص احمد صاحب، مکرم وجاہت احمد صاحب ناظم تحریک جدید ضلع راولپنڈی، مکرم شجاعت احمد صاحب اور ایک بیٹی مکرمہ رابعہ ملک صاحبہ زوجہ مکرم شفقت محمود ملک صاحب یوکے یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم MES کے ریٹائرڈ انجینئر تھے۔ مختلف بیوت الذکر میں بطور انجینئر کے معاونت کی توفیق ملی۔ دوالمیال کی بیت الذکر کے مینار کیلئے سریہ خود بڑے شوق سے راولپنڈی سے لے کرگئے۔ ہمیشہ اولاد کو جماعتی خدمت کرنے کی تلقین کرتے۔ خطبہ جمعہ حضور انور باقاعدگی سے سنتے۔ کچھ عرصہ ڈش خراب ہونے کے باعث بذریعہ انٹرنیٹ خطبہ سنا تو کہتے تسلی نہیں ہورہی۔ ڈش اصرار کرکے لگوائی اور خوشی کا اظہار کیا۔ ان کے والد پانچ ہزاری مجاہدین تحریک جدید میں شامل تھے۔ مرحوم نے ان کا چندہ جاری رکھا۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم شریف احمد دیڑھوی صاحب انسپکٹر وقف جدید دفتر صدر عمومی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم سلطان احمد صاحب ابن مکرم رشید احمد صاحب آف کرونڈی ضلع خیرپور حال دارالصدر شرقی طاہر عقب ہسپتال ربوہ مورخہ 13/اکتوبر 2015ء کو 40 سال کی عمر میں وفات پاگئے۔ مرحوم کافی عرصہ سے بیمار چلے آرہے تھے۔ ربوہ سے باہر کام کرتے تھے خلافت اور سلسلہ کے ساتھ مضبوط تعلق تھا۔ مرحوم نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ 2 بیٹے اور ایک بیٹی اور بوڑھے والدین اور 4 بھائی سوگوار چھوڑے ہیں۔ بڑے بیٹے کی عمر 10 سال ہے۔ اسی روز بعد نماز عصر بیت الذکر دارالصدر شرقی طاہر سے ملحقہ گراؤنڈ میں مکرم عبدالرب صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد خاکسار نے دعا کروائی۔ مرحوم میری زوجہ اول مکرمہ حنیفہ بیگم صاحبہ مرحومہ کے بھتیجے تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرے۔ آمین

☆☆☆☆☆☆☆☆

بقیہ از صفحہ 5۔ حضور انور کا دورہ جرمنی

پچھلے پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

پروگرام کے مطابق سوا آٹھ بجے تعلیم الاسلام کالج ربوہ کی اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن جرمنی کے عہدیداران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت پائی۔

تقریب آمین

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کے ہال میں تشریف لے آئے اور پروگرام کے مطابق تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل بائیس بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

درج ذیل خوش نصیب بچوں اور بچیوں نے آمین کی تقریب میں شامل ہونے کی سعادت پائی۔

عزیزم دانش احمد کھوکھر، اطہر احمد رضوان، احتشام احمد، فیضان احمد، عزیزم مامون احمد صادق، قاسم ذیشان صادق، فرحان فاروق، عزیزم احد احمد ارشد، احسان احمد معین، فرحان احمد معین، معوذ احمد بٹ، عزیزم مصور بٹ، عزیزم نعمان یوسف عمران، عزیزہ مریم احمد، عزیزہ عتیقہ رشید، عزیزہ نائلہ اطہر، عزیزہ سلمٰی رضوان، عزیزہ امۃ المقیت مناہل بھٹی، عزیزہ ملاحت منظور چوہدری، عزیزہ نسہ ملائکہ، عزیزہ عافیہ سلطان، عزیزہ اریبہ طاہر

آمین کی اس تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کرکے پڑھائیں۔

اعلان نکاح

نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے مکرم حیدر علی ظفر صاحب مربی انچارج جرمنی نے درج ذیل چار نکاحوں کا اعلان کیا۔

عزیزہ رابعہ نور ساہی بنت مکرم ظفر احمد صاحب ساہی کا نکاح عزیزم وسیم احمد طاہر ابن مکرم نعیم احمد صاحب کے ساتھ طے پایا۔

عزیزہ حفصہ احمد بنت مکرم طاہر احمد صاحب کا نکاح عزیزم شاہد منصور ابن مکرم منصور احمد صاحب کے ساتھ طے پایا۔

عزیزہ مہوش شکور بنت مکرم عبدالشکور صاحب کا نکاح عزیزم فاروق احمد ابن مکرم عبدالرؤف صاحب کے ساتھ طے پایا

عزیزہ آنسہ ماریہ مالک بنت مکرم محمد مالک صاحب کا نکاح عزیزم کاشف عدنان ابن مکرم صابر حسین صاحب کے ساتھ طے پایا۔

نکاحوں کے اعلان کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

Riedstadt شہر کا تعارف

Riedstadt شہر جہاں جامعہ احمدیہ جرمنی کی نئی عمارت تعمیر ہوئی ہے اس کا مختصر تعارف اس طرح ہے کہ یہ شہر 1178 سال پرانا ایک تاریخی شہر ہے۔ اس کی آبادی 22 ہزار نفوس کے لگ بھگ ہے اور یہاں 83 مختلف اقوام سے تعلق رکھنے والے لوگ آباد ہیں۔ ضلع Grob-Gerau میں رقبہ کے لحاظ سے یہ سب سے بڑا شہر ہے۔ بیت السبوح فرینکفرٹ سے اس کا فاصلہ 57 کلومیٹر ہے۔ اس شہر میں جماعت کا تعارف 1985ء میں ہوا تھا۔ جب بعض احمدی افراد یہاں آکر آباد ہوئے۔ پھر ستمبر 1987ء میں یہاں باقاعدہ جماعت کا قیام عمل میں آیا۔ یہاں کی مقامی جماعت کو بیت العزیز کی تعمیر کی توفیق ملی۔ اس بیت کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 30/اگست 2004ء کو فرمایا تھا۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

18 نومبر 2015ء

12:25 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 نومبر 2015ء (عربی ترجمہ)
1:25 am	آؤ اردو سیکھیں
1:45 am	آسٹریلین سروس
2:10 am	Pakistan In Perspective
2:30 am	آزادی اظہار
3:05 am	فیتھ میٹرز
4:00 am	سوال وجواب
5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	درس مجموعہ اشتہارات
5:55 am	یسرنا القرآن
6:20 am	گلشن وقف نو
6:55 am	Pakistan In Perspective
7:30 am	آؤ اردو سیکھیں
8:00 am	سٹوری ٹائم
8:30 am	نور مصطفوی
8:45 am	آسٹریلین سروس
9:10 am	آزادی اظہار رائے
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	انصار اللہ یوکے اجتماع
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 نومبر 2015ء
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2009ء
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل
8:40 pm	کڈز ٹائم
9:20 pm	فیتھ میٹرز
10:20 pm	الترتیل
10:50 pm	عالمی خبریں
11:05 pm	انصار اللہ یوکے اجتماع

19 نومبر 2015ء

12:45 am	فرنچ سروس
1:40 am	دینی وفقہی مسائل
2:15 am	کڈز ٹائم
2:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2009ء
3:50 am	انتخاب سخن
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم
5:25 am	الترتیل
5:55 am	انصار اللہ یوکے اجتماع
7:35 am	دینی وفقہی مسائل
8:10 am	آداب زندگی
8:50 am	فیتھ میٹرز
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:10 am	یسرنا القرآن
11:30 pm	جلسہ سالانہ یوایس اے یکم جولائی 2012ء
1:30 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
2:30 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:30 pm	انڈونیشین سروس
4:30 pm	جاپانی سروس
5:30 pm	تلاوت قرآن کریم
5:40 pm	یسرنا القرآن
6:05 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 نومبر 2015ء (بنگلہ ترجمہ)
8:05 pm	آؤ اردو سیکھیں
8:25 pm	مسیح ہندوستان میں
8:55 pm	Persian Service
9:25 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:25 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	جلسہ سالانہ یوایس اے

20 نومبر 2015ء

1:00 am	جرمن سروس
2:00 am	فیتھ میٹرز
3:00 am	ترجمۃ القرآن کلاس
4:00 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
5:15 am	عالمی خبریں
5:35 am	تلاوت قرآن کریم
5:45 am	درس ملفوظات
6:00 am	یسرنا القرآن
6:25 am	جلسہ سالانہ یوایس اے یکم جولائی 2012ء
7:40 am	سپینش سروس
8:10 am	پشتو مذاکرہ
8:15 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:35 am	یسرنا القرآن
12:20 pm	پریمیئر آف انٹاریو میں استقبالیہ تقریب 16 جولائی 2012ء
1:00 pm	درس ملفوظات
1:20 pm	راہ ہدیٰ
2:55 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	دینی وفقہی مسائل
4:35 pm	تلاوت قرآن کریم
4:50 pm	سیرت النبی ﷺ
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
7:35 pm	Shotter Shondhane
8:45 pm	کسوٹی
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 20 نومبر 2015ء
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں

فرانس کے دارالحکومت پیرس میں دھماکے

مورخہ 13 نومبر کو فرانسیسی وقت کے مطابق رات 11 بجے فرانس کے دارالحکومت پیرس میں دھماکوں اور فائرنگ سے 160 سے زائد افراد جاں بحق اور 200 سے زائد زخمی ہوئے ہیں۔ جبکہ 8 حملہ آوروں کے ہلاک ہونے کی تصدیق ہوئی ہے۔

اطلاعات کے مطابق یہ حملے پیرس کے مختلف مقامات پر ہوئے ہیں جن میں تھیٹر، ریستوران اور فٹ بال گراؤنڈ شامل ہیں۔ حملہ آوروں نے ایک کنسرٹ ہال میں یرغمال 100 سے زائد افراد کو ہلاک کیا۔ دھماکوں کے وقت فٹ بال سٹیڈیم میں فرانس اور جرمنی کی ٹیموں کے درمیان میچ جاری تھا، جس میں فرانسیسی صدر اور وزیراعظم بھی موجود تھے۔ جو حملے سے کچھ دیر قبل ہی نکلے تھے۔ ان حملوں کے نتیجہ میں فرانس میں ایمرجنسی اور کرفیو نافذ کردیا گیا ہے اور سرحدوں کو سیل کردیا گیا ہے۔

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر
یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد 0302-7682815: 03013-7682815:

لہنگے، کامدار و فینسی سوٹ، بوتیک ورائٹی پرنٹ لیلن، کاٹن، میچنگ اور بہترین مردانہ ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
نوٹ: لہنگے کرایہ پر حاصل کریں۔
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

ربوہ میں طلوع وغروب 16 نومبر

طلوع فجر	5:12
طلوع آفتاب	6:35
زوال آفتاب	11:53
غروب آفتاب	5:11

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

16 نومبر 2015ء

6:35 am	گلشن وقف نو
8:45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 نومبر 2015ء
9:50 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا یوایس کانگریس کو خطاب یکم جولائی 2012ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 25 دسمبر 2009ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P-C.R.C-H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
لاہور، اسلام آباد، ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وکمی زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

مکان برائے فروخت
(پراپرٹی ڈیلر حضرات سے معذرت)
ایک عدد مکان 14/3 پرانا بنا ہوا برقبہ 10 مرلہ واقع دارالعلوم غربی ربوہ برائے فروخت ہے۔
رابطہ: 0321-8415483 0332-8466680

طیب احمد
First Flight COURIERS (Regd.)
انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹ پک اَپ کی سہولت موجود ہے
الریاض نرسری ڈی بلاک فیصل ٹاؤن مین پیکو روڈ لاہور پاکستان
DHL Service provider
0321-4738874
0092-4235167717,35175887

FR-10